ہنگامی صورتِ حال ، سنگین بحران اور فوری تعمیرِ نو
کے لیے آئی این ای ای کے کم از کم تعلیمی معیارات کا جائزہ

پاکستان کیس سٹڈی

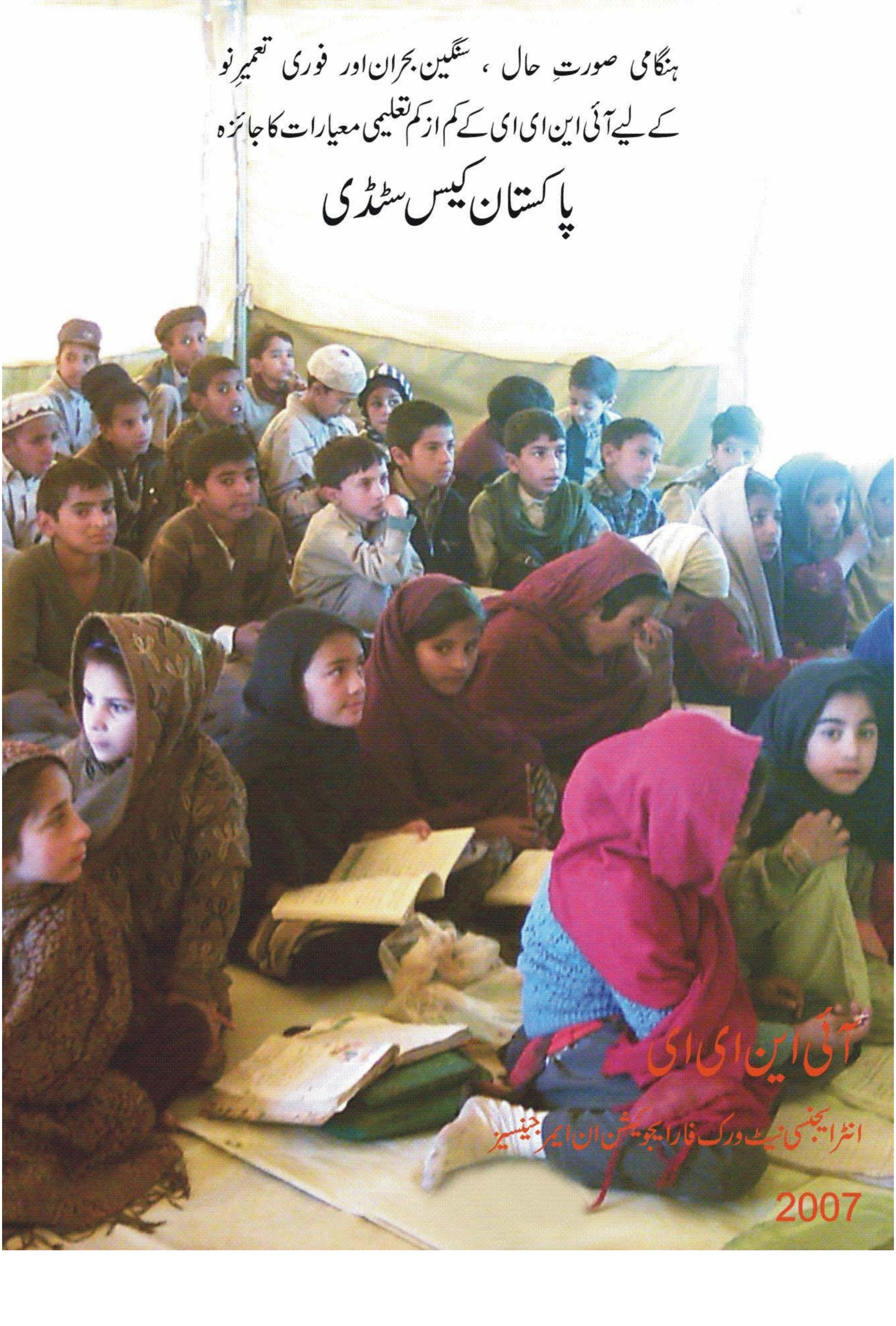

آئی این ای ای

انٹر ایجنسی نیٹ ورک فار ایجوکیشن ان ایمر جینسیز

2007

فہرست

تحقیق کا خلاصہ ---------- iii

اظہارِ تشکر ---------- iv

مخفف ---------- viii

1 سٹڈی کا پسِ منظر ---------- 1

1.1 آئی این ای ای کے کم از کم معیارات ---------- 1

1.2 ریسرچ کے سوالات ---------- 2

1.3 ریسرچ کا طریقہ کار ---------- 2

2 سیاق و سباق ---------- 5

2.1 INEE کم از کم معیارات کا پاکستان میں پھیلاؤ ---------- 5

3 INEE کم از کم معیارات کیس سٹڈی کے نتائج اور اطلاق ---------- 8

3.1 اہم نتائج، جانکاری، استعمال، پالیسی میں شمولیت اور اطلاق ---------- 8

3.2 اسباق ---------- 17

3.3 سفارشات ---------- 19

تحقیق کا خلاصہ

8 اکتوبر 2005 کو پاکستان کے شمالی حصہ میں شدید زلزلہ آیا جس سے 75,000 باشندوں کی موت واقع ہوئی اور 3.5 ملین لوگ متاثر ہوئے ۔اس سے ایک ہفتے پہلے انٹر ایجنسی نیٹورک فار ایجوکیشن ان ایمرجنسی (INEE) ہنگامی صورت حال، سنگین بحران اور فوری تعمیر نو کے لیے کم از کم تعلیمی معیارات پر پشاور اور اسلام آباد میں پائلٹ ٹریننگ ہوئی ۔زلزلے کے دنوں میں INEE کم از کم معیارات کو پھیلانے میں باہمی کوششیں شروع ہوگئیں جس کے نتیجے میں سینکڑوں ہینڈ بک تقسیم ہوئیں اور سینکڑوں ماہرین کو کتاب کے استعمال پہ تربیت دی گئی۔ INEE کم از کم معیارات کی ہینڈ بک کی وسیع تقسیم اور تربیتی کورسسز کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ تحقیق اس لیئے کی گئی کہ پاکستان میں ان معیارات کی جانکاری، استعمال، اداروں کا حصہ ہونا اور اثرات کو سمجھنے میں اضافہ ہو۔

جانکاری: پاکستان میں 2005 سے INEE کم از کم معیارات پر واقفیت میں اضافہ ہوا ہے۔سٹڈی کے شرکاء اس بات پر باہم متفق تھے کہ زلزلے کے وقت (INEE کم از کم معیارات کے عالمگیر آغاز کے تقریباً ایک سال بعد) پاکستان میں معیارات سے متعلق واقفیت بالکل ناپید تھی۔ زلزلے سے تقریباً 20 ماہ بعد عمل میں آنے والی اس تحقیق کے وقت صورت حال بالکل بدل چکی تھی ۔ باوجود یہ کہ سٹڈی سے معلوم ہوا کہ INEE کم از کم معیارات سے متعلق جانکاری توقع سے بھی کم تھی۔سٹڈی کے 112 شرکاء میں سے تقریباً نصف کو معیارات کے بارے میں واقفیت تھی ۔ وہ افراد جو معیارات کے بارے میں زیادہ باخبر تھے بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں اور اقوام متحدہ کی تعلیم سے متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ منسلک تھے ۔جن افراد کو معیارات سے متعلق تھوڑی بہت معلومات تھی وہ مقامی غیر سرکاری اداروں سے منسلک تھے ۔سٹڈی یہ سفارش پیش کرتی ہے کہ INEE کم از کم معیارات پر تربیتی پروگراموں کو طویل المیعاد بنیادوں پر جاری رہنا چاہیے اور وہ متعلقہ افراد جو علاقائی اور قومی سطح پر تعلیمی پروگرام ترتیب دیتے، پالیسی مرتب کرنے اور وکالت کے عمل میں مصروف ہیں انہیں چاہیے کہ وہ INEE کی اس وکالت کو جاری رکھیں۔

استعمال: شرکاءِ سٹڈی میں سے نصف لوگ جو کہ معیارات کی جانکاری رکھتے تھے ان معیارات کو اپنے کام میں استعمال کر رہے تھے ۔ جوابات خصوصیت کی حامل تھی وہ یہ ہے کہ شرکاء کے کہنے کے مطابق INEE کم از کم معیارات کی ہینڈ بک سے واقفیت حاصل کرنے والے افراد کو پروگرام ڈیزائین کے طریقہ کار میں مدد ملی اور وہ یہ عمل بار بار دھرانے سے بچ گئے ۔سٹڈی سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو شرکاء معیارات کو استعمال میں لا رہے ہیں وہ سب ہی اپنے اپنے اداروں میں اونچے عہدوں پر کام کر رہے ہیں اور انہوں نے INEE کم از کم معیارات کی تربیت میں شرکت کی ہے۔معیارات کا سب سے زیادہ استعمال مانیٹرنگ اور ایویلیوایشن کی سرگرمیوں کے دوران بتایا گیا۔ اسکے بعد منصوبہ سازی کے عمل میں، وکالت (Advocacy)، اندازہ (Assesment) اور تیاری کے عمل کے دوران استعمال کیا جاتا ہے۔شرکاء کے استعمال میں زیادہ تر آنے والے معیارات میں ''کمیونٹی کی شرکت'' (Community

Participation) کے معیارات شامل ہیں۔ اسکے بعد ''پالیسی اور باہم تعاون'' (Policy & Coordination) اور پھر ''اساتذہ اور دوسرا تعلیمی عملہ'' کا استعمال ہوتا ہے۔ سٹڈی یہ سفارش پیش کرتی ہے کہ INEE کم ازکم معیارات کو استعمال کرنے والوں کی ہمت افزائی کی جائے کہ وہ ان اشارات کو اپنے مواد میں شامل کریں اور یہ کہ اس ہینڈ بک کی مستقبل میں چھپنے والی تصانیف استعمال کرنے والوں کے لیے آسان ہو۔

اداروں کا حصہ بننا: سٹڈی سے معلوم ہوا کہ صرف تین ایجنسیوں نے ان معیارات کو پہلے سے اپنی پالیسی اور طریقوں میں شامل کیا ہوا تھا۔ سٹڈی INEE کے اراکین سے سفارش کرتی ہے کہ وہ اپنی ایجنسیوں اور تنظیموں میں پرزور وکالت کریں تاکہ معیارات کا اداروں کا حصہ بننے میں اضافہ ہو۔

اثرات: INEE کم ازکم معیارات سے جانکاری رکھنے والے افراد میں ایک عام خیال پایا جاتا ہے کہ معیارات نے پاکستان میں ہنگامی ردِعمل پر مثبت اثر ڈالا ہے جس سے امدادِ باہمی کے عمل میں بہتری ہوئی۔ تاہم پروگراموں کی رہنمائی کئی ماخذوں سے حاصل کی گئی اور INEE کم ازکم معیارات تعلیم کے میدان میں بہترین مشق کی واضح عکاسی کرتے ہیں اس لیے مذید تحقیق کی ضرورت ہے جس سے INEE کے براہ راست اثرات کی حد معلوم ہو سکے۔

اظہارِ تشکر

انٹرایجنسی نیٹ ورک فار ایجوکیشن ان ایمرجنسیز (INEE) یونیسکو پاکستان کا شکریہ ادا کرتا ہے جس نے اس کیس سٹڈی کے جائزے کے لیے مدد فراہم کی۔

مصنفہ بطورِ خاص ڈاکٹر محمودہ رحمٰن پراجیکٹ مینیجر آر اینڈ ڈی بیفیئر (R&D BEFARe) کا شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے ریسرچ اسسٹنٹ کے طور پر اس تحقیق میں بیش قیمت مدد کی۔ مصنفہ انتظامی امور اور رہنمائی کے لیے شاکر اسحاق چیف ایگزیکٹیو (Chief Executive BEFARe) کی بھی مشکور ہے۔ سٹڈی کے تمام مراحل کے دوران مسلسل مدد کے لیے ایلس انڈرسن آئی این ای ای کی فوکل پوائنٹ فار مینیمم سٹنڈرڈ، معلومات کے تبادلے اور حوصلہ افزائی کے لیے جیکی کِرک میکگل یونیورسٹی آئی آرسی اور مالی امداد کے لیے یونیسکو پاکستان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کے علاوہ INEE اور مصنفہ مندرجہ ذیل افراد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی شمولیت نے اس تحقیق کو ایک بنیاد فراہم کی جس سے INEE کم از کم معیارات کو سمجھنے، جانکاری حاصل کرنے، استعمال میں لانے، اداروں کا حصہ بننے اور اثرات مرتب ہونے میں مدد ملی۔

اے ڈی این (ADN): حنیف حجازی - چیئرمین؛ وجاہت گردیزی - پراجیکٹ مینیجر

آغا خان ڈیویلپمنٹ نیٹ ورک (Aga Khan Development Network) : محمد ریاض بیفیئر (BEFARe):
آزاد خان - پراجیکٹ مینیجر؛ فضل سعید - کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کوآرڈینیٹر؛ فرمان شاہ؛ میر ولی - سب آفس مینیجر؛ محمد آصف سلیم - ایم آئی ایس اسسٹنٹ؛ سعدیہ عشرت - ایم اینڈ ای آفیسر

بیسٹ (BEST): اکمل خان - پراجیکٹ مینیجر؛ فضل سعید - کمیونٹی ڈیویلپمنٹ آفیسر؛ ممیش خان - چیف ایگزیکٹو؛ محمد شفیق - ہیڈ آف آپریشنز؛ نزہت ہما - پراجیکٹ مینیجر؛ سجاد تنویر - سوشل آرگنائزر

کیئر انٹرنیشنل (CARE International) : انجا نا رضا

سی آر ایس (CRS): ابوبکر - پروگرام مینیجر؛ الیگزینڈرا کاسٹن - ہیڈ آف پروگرامنگ؛ ملک سعید اختر - پروگرام مینیجر؛ عثمان علی - جونیئر پراجیکٹ آفیسر، ایجوکیشن

ڈی سی ٹی ای، مانسہرہ (DCTE Mansehra) : عبدالسلام - ڈپٹی ڈائریکٹر، ٹریننگ؛ صفدر رحمٰن - لائبریرین؛ طارق محمود، ظہور عالم - سینیئر کلرک

ڈی ڈی ایف (DDF): سردار ایم خالد - اسسٹنٹ پروگرام آفیسر؛ عائشہ ترک - ایم اینڈ ای آفیسر

ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، باغ (Department of Education, Bagh): اخلاق خان - ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (میل)؛ ظہرا یاسمین - ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (فیمیل)

ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، مانسہرہ (Department of Education, Mansehra): الطاف حسین - اے ڈی او؛ خدیجہ اقبال - اے ڈی او (فیمیل)؛ چاند بی بی - ڈی او (فیمیل)؛ فیاض احمد - اے ڈی او؛ خان محمد - ڈی او، ایس اینڈ ایل؛ گل رحمٰن - ایس اینڈ ایل ایڈ

ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، مظفر آباد (Department of Education, Muzaffarabad): سردار نعیم احمد شیراز - سیکریٹری آف ایجوکیشن؛ راجہ محمد منیر خان - ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ/یونیسف (Distr.Ed Dep't / UNICEF) : وقاص احمد - ایم اینڈ ای آفیسر

ڈائیرکٹوریٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، مظفر آباد (Directorate of Elementary Education, Muzaffarabad): عبدالقیوم خان - ڈپٹی ڈائیرکٹر

ڈی آر یو مظفر آباد (DRU Muzaffarabad): سید علی حسین گیلانی - ایم اینڈ ای آفیسر

ای سی آئی (ECI): محمد اظہر قریشی - فیلڈ ایجوکیشن آفیسر

ایجوکیشن سیل (Education Cell): یوسف علی خان - ایگزیکٹو ڈائیرکٹر

ای آر آر اے (ERRA): کرنل ایف ڈی وجاحت - ایجوکیشن ایکسپرٹ؛ جنرل ندیم احمد - ڈپٹی چیئرمین؛ عمر حمید - ڈائیرکٹر (ایجوکیشن)؛ شوکت حیات چیمہ - ڈپٹی ڈائیرکٹر (ایجوکیشن پلاننگ)

آئی آر سی (IRC): فاطمہ وردک - پیڈاگوجی یونٹ ٹیم سپروائزر؛ جمعہ خان خٹک - پروگرام کوآرڈینیٹر، ایجوکیشن اینڈ چائلڈ پروٹیکشن؛ کتایون - ایم اینڈ ای ٹیم سپروائزر؛ ریاض خان - ڈپٹی ڈائیرکٹر، کمیونٹی ڈیویلپمنٹ

آئی سی او ایس-سی آئی ایس ایل (ISCOS-CISL) : ڈیوڈ پولیزا - پراجیکٹ مینیجر

اسلامک ریلیف (Islamic Relief): گوہر زمان - کوآرڈینیٹر، سوشل موبلائیزیشن؛ شرافت علی - پروگرام آفیسر، ایجوکیشن

جابز کریئٹنگ ڈیولپمنٹ سوسائیٹی (Jobs Creating Developmnet Society): شبیر اکبر- پراجیکٹ مینیجر

منسٹری آف ایجوکیشن (Ministry of Education): سید فیاض احمد - جوائنٹ ایڈوائزر

نیشنل کمیشن فار ہیومن ڈیولپمنٹ (National Commission for Human Developmnet): محمد رمضان - کوپ

پی آئی ٹی ای (PITE): عارف علی خان، اشرف علی، آسیہ سردار، ازرا پروین، عید بادشاہ، فراست ممتاز، ارشاد علی، محمد آصف خان، مسرت خان، نازیہ خانم، شکیل احمد، شمسیہ وسیم، سبحان الدین - انسٹرکٹرز

آرآئی ایس ای(یوایس ایڈ) ((RISE (USAID)): عمران خان - آئی ٹی سپیشلسٹ؛ تنویر لطیف - ڈائریکٹر، ٹیچر ٹریننگ

ایس سی ایف سویڈن (SCF Sweden): ناصر خان یوسفزئی - ایم اینڈ ای آفیسر

ایس سی ایف یو کے (SCF UK): حسن نور سعدی - ڈائریکٹر آف آپریشنز؛ ہما اللہ - ایم اینڈ ای آفیسر؛ عمران علی میمن - پروگرام آفیسر، ایجوکیشن؛ امتیاز احمد - ایکٹنگ پروگرام مینیجر، آپریشنز؛ ایم شہباز - اسسٹنٹ پروگرام آفیسر، ایجوکیشن؛ مبشر نبی - پروگرام مینیجر، آپریشنز؛ سجاد حیدر - پروگرام آفیسر، ایجوکیشن

ایس سی ایف یو ایس (SCF US): ہیلن کربی؛ پلار روبلیڈو - ایجوکیشن ایڈوائزر

سویرا فاؤنڈیشن (Sawera Foundation): تنویر محمد - سیکریٹری جنرل

ایس ای آرآرآے (SERRA): ڈاکٹر سید غلام حیدر کاظمی - پروونشل پلاننگ ایکسپرٹ

سکھی ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن (Sukhi Developmnet Foundation): ڈاکٹر آصف جاوید - ڈائریکٹر

سنگی ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن (Sangi Development Foundation): سمیلہ امین - ماسٹر ٹرینر

ترقی فاؤنڈیشن (Taraqee Foundation): عزیز الرحمٰن-ریسرچ اینڈ ڈاکومنٹیشن آفیسر؛ محمد نعیم اکبر - فائنانس آفیسر

ٹی آر او سی اے آئی آر ای (TROCAIRE): گرٹ بائنڈر - ریجنل ریپریزنٹیٹو

یو این آر سی او (UNRCO): اینڈریو میکلیوڈ، سینیئر ایڈوائزر

یونیسکو (UNESCO): ایلی وارم روگنروڈ - پروگرام سپیشلسٹ/کوآرڈینیٹر؛ جورج سیکویرا - ڈائریکٹر/ریپریزنٹیٹو؛ مہرین سعید - کمیونیکیشن آفیسر؛ سردار عمر عالم - پروگرام آفیسر / ارتھ کوئیک ریسپانس آفیسر

یو این ایچ سی آر (UNHCR): عبدالوحید - پروگرام اسسٹنٹ؛ بشیر احمد - فیلڈ آفیسر؛ انعام اللہ خان - فیلڈ اسسٹنٹ؛ منزہ ہادی - سینئر پروگرام کلرک؛ ناصر اعظم صاحبزادہ - پروگرام اسسٹنٹ (ایجوکیشن)؛ ظل عثمان - فیلڈ آفیسر

یونیسف (UNICEF): خالدہ احمد، فیض شاہ - پراجیکٹ آفیسر، ایجوکیشن؛ برینڈا ہیپلیک - پراجیکٹ آفیسر، ایمرجنسی/ارتھ کوئیک ایجوکیشن؛ ہوگ ڈیلانی - پروگرام آفیسر، ایجوکیشن؛ نورالدین شاہ - کنسلٹنٹ؛ شاہدہ پروین - ایجوکیشن سپیشلسٹ؛ سید فواد علی شاہ - اے پی او، ایجوکیشن؛ ذوالفقار علی - پراجیکٹ آفیسر

ڈبلیو وی آئی (WVI): فیصل شہزاد - ایجوکیشن کوآرڈینیٹر

ڈبلیو ڈبلیو ایف(WWF): امجد علی خان - لائیزن آفیسر؛ ڈاکٹر جاوید اقبال - سوشل موبلائزر؛ خورشید احمد - کمیونیکیشن اینڈ اویرنیس سپیشلسٹ

اینٹلے بیلانڈ جو کہ ایک خودمختار کنسلٹنٹ ہیں اور لیناماریا ہیلر ان جو کہ پہلے ISCOS، INTERSIS اور UNESCO میں کام کر چکے ہیں نے بھی اس میں شرکت کی۔

مخفف

اے ڈی این	(ADN)	المصطفیٰ ڈویلپمنٹ نیٹ ورک	(Al-Mustafa Development Network)
بیفیر	(BEFARe)	بیسک ایجوکیشن فار افغان ریفیوجیز	(Basic Education for Afghan Refugees)
پاک	(PAK)	پاکستان ایڈمنسٹرڈ سٹیٹ آف آزاد جموں اینڈ کشمیر	(Pakistan Administered State of Azad Jammu and Kashmir)
سی آر ایس	(CRS)	کیتھولک ریلیف سروسز	(Catholic Relief Services)
ڈی سی ٹی آئی	(DCTE)	ڈائریکٹوریٹ آف کریکولم اینڈ ٹیچر ایجوکیشن	(Directorate of Curriculum & Teacher Education)
ڈی ڈی ایف	(DDF)	دوستی ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن	(Dosti Development Foundation)
ڈی آر یو	(DRU)	ڈسٹرکٹ ریکنسٹرکشن یونٹ	(District Reconstruction Unit)
ای سی آئی	(ECI)	ایکو کنزرویٹو انیشیٹیو	(Eco-Conservative Initiative)
ای آر آر اے	(ERRA)	ارتھ کوئیک ری کنسٹرکشن اینڈ ری ہیبلی ٹیشن اتھارٹی	(Earthquake Reconstruction & Rehabilitation Authority)
ای آر پی	(ERP)	یونیسکو ارتھ کوئیک ریکوری پروگرام	(UNESCO's Earthquake Recovery Programme)
آئی اے ایس سی	(IASC)	انٹر ایجنسی سٹینڈنگ کمیٹی	(Inter-Agency Standing Committee)
آئی این ای ای	(INEE)	انٹر ایجنسی نیٹ ورک فار ایجوکیشن ان ایمرجنسی	(Inter-Agency Network for Education in Emergencies)
آئی آر سی	(IRC)	انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی	(International Rescue Committee)
ایم اینڈ ای	(M&E)	مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوشن	(Monitoring and Evaluation)
این جی او	(NGO)	نان گورنمنٹل آرگنائزیشن	(Nongovernmental Organization)
این ڈبلیو ایف پی	(NWFP)	شمال مغربی سرحدی صوبہ	(North West Frontier Province)
پی آئی ٹی ای	(PITE)	پروونشل انسٹیٹیوٹ فار ٹیچر ایجوکیشن	(Provencial Institute for Teacher Education)
ایس ای آر آر اے	(SERRA)	سٹیٹ ارتھ کوئیک ریلیف اینڈ ری ہیبلی ٹیشن اتھارٹی	(State Earthquake Relief & Rehabilitation Authority)

یو این (UN) یونائیٹڈ نیشنز (United Nations)

یونیسکو (UNESCO) یونائیٹڈ نیشنز ایجوکیشنل، سائنٹفک اینڈ کلچرل آرگنائزیشن

(United Nations Educational, Scientific and Clutural Orgnization)

یونیسف (UNICEF) یونائیٹڈ نیشنز چلڈرنز فنڈ (Unite Nations Children's Fund)

ڈبلیو وی آئی (WVI) ورلڈ وژن انٹرنیشنل (World Vision International)

ڈبلیو ڈبلیو ایف (WWF) ورلڈ وائیڈ فنڈ فار نیچر (World Wide Fund for Nature)

1 سٹڈی کا پسِ منظر

1.1 آئی این ای ای کے کم از کم معیارات [1]

دسمبر 2004 میں ''انٹر ایجنسی تعلیمی نیٹ ورک برائے ہنگامی حالات'' نے ہنگامی حالات، شدید بحران اور ابتدائی تعمیر نو کے لیے تعلیم کے کم از کم معیارات کا اجراء کیا۔ ''آئی این ای ای کے کم از کم معیارات'' ایک عالمگیر آلہ ہے جو تعلیم کے معیار کی کم از کم سطح کی وضاحت کرتا ہے تا کہ باہمی تعاون رسائی اور محاسبہ کے عمل میں بہتری لائی جائے۔ ان معیارات کو 50 سے زیادہ ممالک کے تقریباً 2,250 مندوبین نے مرتب کیا۔ یہ معیارات تعلیم کے میدان، ہنگامی صورتِ حال اور بعد از بحران حالات پر قابو پانے میں حقوق، اخلاقی پابندی اور تجربات سے سیکھے گئے بہترین اسباق پر اتفاق رائے کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ معیارات ایک ایسا مفید اور فوری طور پر عمل میں لایا جانے والا آلہ فراہم کرتے ہیں جو تحفظ اور معیاری تعلیم کے نفاذ کو نہ صرف ہنگامی حالات کے ابتدائی دور میں مدد دیتا ہے بلکہ یہ بعد از بحران اور آفات سے نبٹنے کے لیے تعمیر نو میں ٹھوس بنیادیں بھی فراہم کرتا ہے۔

آئی این ای ای اپلیکیشن اور اڈپٹس (AA Group) نے 2005 میں ایک سہ قدمی پلان [2] تیار کیا جس کے مقاصد میں معیارات سے واقفیت اور اشتہار میں اضافہ لانا، معیارات کے استعمال کا باقاعدہ اندازہ لگانا، معیارات پر مسلسل نظر ثانی کرنا اور ان میں بہتری لانا شامل ہیں۔

پہلا قدم: معیارات کے استعمال اور اثرات پر معیاری اور مقداری جائزہ جس میں بنیادی اور اختتامی خطوط کا خیال رکھا جائے۔

دوسرا قدم: آئی این ای ای کے ممبران کو ایسے آلے مہیا کرنا جن سے وہ پہلے قدم میں استعمال کیے گئے طریقے اور نتائج کی بنیاد پر ذاتی طور پر مطالعے کریں۔

تیسرا قدم: آئی این ای ای کے ممبران کا آئی این ای ای کم از کم معیارات کا ذاتی جائزہ لینا۔

ماخذ:

1. آئی این ای ای کی ویب سائٹ: www.ineesite.org
2. آئی این ای ای ریسرچ پلان فار کیس سٹڈیز آن دی یوٹیلائزیشن آف مینیمم سٹینڈرڈز فار ایجوکیشن ان ایمرجنسیز کرانک کرائسز اینڈ ارلی ری کنسٹرکشن۔(مزید معلومات کے لیے آئی این ای ای مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن ویب پیج

(<http://www.Ineesite.org/page.asp;pid=1066>

یہ تحقیق پہلے قدم کو تقویت دیتی ہے۔ اس کے لیے آئی این ای ای کے بنائے گئے طریقۂ کار کو استعمال کیا گیا تا کہ آئی این ای ای کم از کم معیارات کے متعلق جانکاری، ان کا استعمال، ان کی اداروں کی پالیسی میں شمولیت اور پاکستان میں ان کے اثرات کے متعلق بہتر سمجھ پیدا کی جائے۔

1.2 ریسرچ کے سوالات [3]

اس مطالعہ کے عمومی سوالات مندرجہ ذیل تھے:

کیا متعلقہ افراد معیارات سے واقفیت رکھتے ہیں؟ کیا یہ معیارات استعمال ہو رہے ہیں؟ کیا یہ معیارات کوئی اثر رکھتے ہیں؟ کیا ان معیارات میں بہتری لائی جا سکتی ہے؟

ان عمومی سوالات کے جوابات کے لیے تحقیق اور جائزہ سے متعلق بالترتیب چند مزید خصوصی سوالات کے جوابات ایسے اداروں سے اکٹھا کرنے کی ضرورت تھی جو ان معیارات کو استعمال کر رہے ہیں یا استعمال کر سکتے ہیں۔ معیارات کے تحقیقی مدارج مندرجہ ذیل تھے:

واقفیت پیدا کرنا: کیا ممبران یا اداروں میں کام کرنے والے ان معیارات سے واقف ہیں؟ ان کو یہ واقفیت کیسے حاصل ہوئی؟

استعمال میں لانا: کیا یہ معیارات استعمال ہو رہے ہیں؟ کیسے؟ ان معیارات کے استعمال میں کونسے عوامل شامل ہیں؟ کیا چند معیارات خصوصی طور پر پُر زور طریقے سے استعمال ہو رہے ہیں اور کیوں؟

ادارے کو شکل دینا: کیا چند معیارات کسی ادارے میں پالیسی کا حصہ بن چکے ہیں؟

اثرات: معیارات کا تعلیمی رسائی پر کیا اثر ہے؟ تعلیمی معیار پر کیا اثر پڑا ہے؟ ہنگامی ردِعمل میں معیاری تعلیم کو قبول کرنے پر کیا اثر پڑا ہے؟ نیز ان معیارات کے اثرات مکمل طور پر اور باہمی تعاون کے ساتھ ہنگامی حالات سے فوری تعمیرِ نو تک کے مراحل پر کیا ہیں؟

1.3 تحقیق کا طریقۂ کار

پاکستان میں آئی این ای ای کم از کم معیارات سے جانکاری، ان کا استعمال، ان کو اداروں کی پالیسی میں شامل کرنے اور ان کے اثرات معلوم کرنے کے لیے مختلف طریقہ ہائے تحقیق کو اکٹھا استعمال کیا گیا۔ ''کیس سٹڈی مشاہدات پر مبنی ایسی تحقیق ہے جو حقیقی زندگی کے ضمن میں اُس وقت کے مطابق معلومات مہیا کرتی ہے۔'' (Yin, 2003: 13) اس تحقیق میں معلومات (ڈیٹا) کے تین ماخذات پر اکتفا کیا گیا مثلاً تحریری دستاویزات، سوالنامے اور جزوی یا بے ترتیب انٹرویو۔

ماخذ:

[3] Ibid

سٹڈی کے لیے شامل کی گئی تحریری دستاویزات میں زیادہ تر غیر شائع شدہ مواد شامل ہے۔ آئی این ای ای کم ازکم معیارات کی تربیت کے بارے میں رپورٹیں، سرکاری بین الاقوامی اور غیر سرکاری تنظیموں کی رپورٹیں تحریری ڈھانچے مختلف پروجیکٹ کی رپورٹیں، تعلیم سے متعلق افراد کی آپس میں میٹنگز (Meetings) کی کاروائی رپورٹیں، نیز آئی این ای ای یونیسکو پاکستان اور کسی سٹڈی میں شامل شرکاء کی مہیا کردہ تحریری دستاویزات وغیرہ۔ (شائع شدہ دستاویزات کے لیے سٹڈی میں دیئے گئے ماخذات ملاحظہ کریں۔)

کم ازکم معیارات پر کام کرنے والے آئی این ای ای ایپلیکیشن (Application) اور اینیلسس (Analysis) گروپ (AA Group) نے ایک ایسا سوالنامہ ترتیب دیا ہے جو نہ صرف تعلیم کے کم ازکم معیارات سے جانکاری، ان کے استعمال، ان کی (اداروں کی) پالیسیوں میں شمولیت اور آئی این ای ای کم ازکم معیارات کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے استعمال ہوتا ہے بلکہ اس سے یہ بھی معلوم کیا جاسکتا ہے کہ کون سے لوگ تربیت سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں اور تجاویز اخذ کرکے مستقبل میں بہتری لاسکتے ہیں۔ (اینکس الف ملاحظہ کریں)

انٹرویو اور سوالنامے بھرنے کے لیے تحقیق میں شامل کیے جانے والے شرکاء (Research Participants) کے چناؤ کا طریقہ کار قیاس آرائی کی بجائے متعلقہ افراد کا بامقصد طریقے سے چناؤ تھا کیونکہ رابسن (Robson, 2002) کے مطابق غیر قیاس آرائی کا طریقہ چناؤ ایسا طریقہ ہے جس میں شرکاء کو بے ترتیبی سے نہیں لیا جاتا بلکہ محقق اپنی مرضی سے شرکاء کا انتخاب کرتا ہے۔ محقق اور معاون محقق نے مل کر یہ فیصلہ کیا کہ اس سٹڈی کے لیے مختلف اداروں مثلاً مقامی اور بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں نیز اقوام متحدہ اور سرکاری افسران میں سے ان افراد کو منتخب کیا جائے جو قومی مراکز ضلعی سطح یا فیلڈ میں کام کرتے ہوں۔ محققین نے پوری کوشش کی کہ ایسے اداروں کو شامل کیا جائے جن کے سٹاف ممبرز INEE کم از کم معیارات سے واقف ہوں (مثلاً ان کے سٹاف ممبرز نے ہنگامی صورتِ حال میں INEE کم ازکم معیارات کی تربیت حاصل کی ہوئی ہو) اور ان اداروں کو بھی شامل کیا جائے جن کی کسی بھی سٹاف ممبر نے ایسی تربیت حاصل نہیں کی ہو۔

اس طرح کے انتخاب سے یہ مفروضہ سامنے آیا کہ ایسے کوئی کوائف نہیں مل سکتے تھے جن سے INEE کم ازکم معیارات کے استعمال، ان کے اثرات اور ان کا پالیسی میں شامل ہونا ثابت ہوسکے اور نہ ہی ایسے افراد کے خواص کا پتہ چل سکتا تھا جو INEE کم ازکم معیارات سے جانکاری نہیں رکھتے۔ (اگر تمام شرکاء کا تربیت یافتہ افراد میں سے انتخاب کیا جاتا)۔

مئی اور جون 2007 میں ابتدائی معلومات پر مبنی واقعاتی ریکارڈ اکٹھا کیا گیا جس کے بعد جون اور جولائی میں تین ہفتوں کے اندر شمال مغربی سرحدی صوبہ اور آزاد جموں وکشمیر میں فیلڈ کے اندر تحقیق کی گئی جس میں محقق نے سوالناموں اور انٹرویو کے ذریعے 112 افراد سے معلومات اکٹھی کیں۔

تحریری دستاویزات (اکٹھی کی گئی معلومات) کا تجزیہ INEE کم از کم معیارات کے استعمال پر کیے گئے ریسرچ پلان فار کیس سٹڈی کی رہنمائی کے مطابق کیا گیا جسے اے اے گروپ (AA Group) نے بنایا تھا۔ سوالناموں کے ذریعے اکٹھی کی گئی معلومات کا تجزیہ سٹیٹسٹیکل سافٹ ویر ایس ایس پی ایس (Statistical Software SSPS) کے مطابق کیا گیا جبکہ غیر ساخت یافتہ (Un-structured) اور جزوی ساخت یافتہ (Semi-structured) انٹرویو سے حاصل کی گئی معلومات کا تجزیہ مائلز اور ہمبر میں (2004) کے معیاری طریقے یعنی ڈیٹا ڈسپلے، ڈیٹا ریڈکشن، پیٹرن سیکنگ و دان دی ڈیٹا کے نتائج کی تصدیق کے مطابق کیا گیا۔

سٹڈی کی محدودیت (Limitations)

چونکہ سٹڈی میں شامل کی گئی افراد کی نمائندگی قیاس آرائی پر مبنی تھی اس لیے یہ موقع بہت کم ہیں کہ ان افراد کے چناؤ یا نتائج کے اطلاق پر اعتراض ہو سکے۔ جبکہ سٹڈی سے یہ شواہد ملے ہیں کہ کئی ادارے INEE کم از کم معیارات سے جانکاری، ان کے استعمال، ان کو پالیسی میں شامل کرنے اور ان کے اثرات مرتب ہونے سے واقف ہیں یہ نتائج بڑے پیمانے پر یعنی پورے پاکستان کی صورتِ حال ظاہر نہیں کرتے۔

حقیقت یہ ہے کہ محققین نے کئی افراد کے ساتھ رابطہ کی کوشش کی مگر ان کے ساتھ میٹنگ کا بندوبست نہ ہو سکا اس لیے سٹڈی میں صرف ان افراد کو شامل کیا گیا جو موجود تھے اور وہ میٹنگ کے لیے رضامند بھی تھے۔ مزید یہ، کہ موجود اداروں کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہاں کام کرنے والے افراد کی تبدیلیاں ہوتی رہی ہیں۔ اس لیے جن افراد سے رابطہ قائم ہوا وہ صرف پچھلے چند ماہ سے ان پوسٹس پر کام کر رہے تھے اور ان کا تجربہ بھی پچھلے لوگوں کی نسبت بہت کم تھا۔

دونوں محققین نے محسوس کیا کہ سٹڈی میں شامل افراد پروجیکٹ پروپوزل (Project Proposal) اور اسی قسم کی دوسری تحریری دستاویزات مہیا کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کر رہے تھے۔ اس لیے یہ ثابت کرنا ممکن نہیں تھا کہ INEE کم از کم معیارات کو ان دستاویزات میں کیسے اور کس حد تک شامل رکھا گیا تھا۔

سوالناموں کے ذریعے اکٹھی کی گئی معلومات میں کئی سوالوں کے جوابات نامکمل تھے کیونکہ جواب دہندوں نے ان کو نظر انداز کیا تھا۔ اس لیے سٹڈی ان چیزوں کا ذکر نہیں کر سکتی جن کے جوابات زیادہ تر حاصل نہیں ہو سکے۔

2 سیاق وسباق

2.1 INEE کم ازکم معیارات کا پاکستان میں پھیلاؤ:

INEE کم ازکم معیارات پر تین تین دن کی پہلی پائیلٹ ٹریننگز (Pilot trainings) پشاور اور اسلام آباد میں 26 ستمبر سے یکم اکتوبر 2005 کے دوران ہوئیں۔ پشاور میں ہونے والی ورکشاپ میں زیادہ تر شرکاء ماہرین تعلیم تھے جو کہ افغان مہاجرین کے لیے کام کر رہے تھے۔ اسلام آباد میں ہونے والی ورکشاپ میں شرکاء کا تعلق مختلف شعبوں سے تھا جن میں افغان مہاجرین کے لیے کام کرنے والوں کے ساتھ ساتھ ایسے لوگ بھی شامل تھے جو کہ ہنگامی حالات کے لیے کام نہیں کر رہے تھے اس کے علاوہ فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے والے ایسے ماہرین بھی شامل تھے جن کا تعلق تعلیم سے نہیں تھا۔ پہلے گروپ کی نسبت دوسرے گروپ میں شامل شرکاء نے INEE کم ازکم معیارات کی ٹریننگ کو اپنے کام سے غیر متعلق ہونے کا اظہار کیا بحر حال ایک ہفتے کے اندر اندر انہوں نے ان تربیتی پروگراموں کو اپنے حالات کے لیے موزوں پایا۔

اس کے ایک ہفتے کے بعد یعنی 8 اکتوبر کو دن کے وقت پاکستان کے شمالی حصہ میں زلزلہ آیا جس سے 75,000 لوگ موت کے منہ میں چلے گئے اور 3.5 ملین لوگ متاثر ہوئے [4] اس کے علاوہ شمال مغربی سرحدی صوبے اور آزاد جموں کشمیر [5] میں 18,000 بچے اور 900 اساتذہ بھی فوت ہو گئے۔ کئی مہینوں تک جاری رہنے والے زلزلے کے جھٹکوں (After shocks) سے زلزلہ زدگان کو مزید ذہنی پریشانی کا سامنا ہوا۔

ماخذ:

4 ریلیف ویب (09 October 2006) پاکستان - یو این اچیومنٹ (ایک سال بعد)

http://ww.reliefweb.int/rw/RWB.NSF/db900SID/

EGUA-6UELKY?OpenDocument.

5 Ibid

Epicenter of earthquake 6

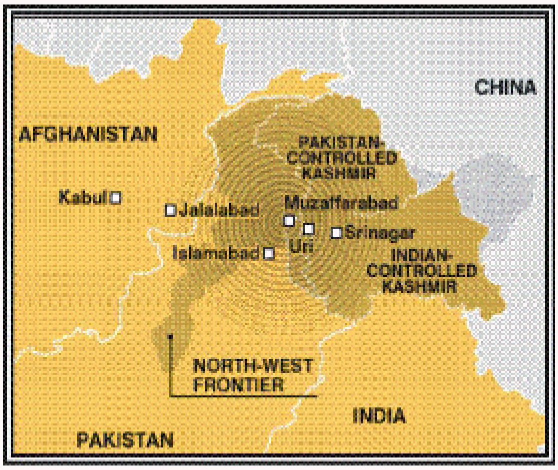

Earthquake facts 7	
Date	October 8, 2005
Magnitude	7.6 Mw
Epicenter location	Muzaffarabad
Countries affected	Pakistan, India, Afghanistan
Casualities	74,500 + dead 106,000 + injured
Affected population	3.5 million

نومبر 2005 تک مظفر آباد میں UNESCO اور UNICEF نے سرکاری عہدیداروں اور تعلیم کے متعلقہ افراد کو ضلعی سطح پر ہونے والی کلسٹر میٹنگ میں INEE کم از کم معیارات کی طرف متوجہ کیا۔ اس ہینڈ بک کو رہنمائی کے فریم ورک کے طور پر تعلیمی ردِعمل کے لیے تجویز کیا گیا۔

ماخذ:

6 بی بی سی نیوز۔ (June 6, 2007)
http://news.bbc.co.uk/1/hi/world/south_asia/4324534.stm#map.

7 ریلیف ویب اور وکی پیڈیا۔ (August 26, 2007)
http://en.wikipedia.org/wiki/2005_Kashmir_earthquake.

جنوری 2006 میں آئی این ای ای اور یونیسکو پاکستان نے ناروے کونسل برائے مہاجرین سے مالی امداد وصول کی تا کہ INEE کم ازکم معیارات کے ماہر کو پاکستان لایا جاسکے۔ ایلی روگنرنڈ (Eli Rognerund) نے INEE کم ازکم معیارات کے مرکزی کردار کی حیثیت سے UNESCO کے ERP کو مرتب کرنے میں ان کا ساتھ دیا۔ ایلی کی رہنمائی میں زلزلے کے بعد 9 مہینوں میں 500 ہینڈ بکس تقسیم کی گئیں۔ زلزلے سے پہلے اس ہینڈ بک کا ابتدائی اردو ترجمہ مائیکروسافٹ ورڈ کی فارمیٹ میں موجود تھا [8] تاہم جنوری 2007 تک یہ ترجمہ سرکاری طور پر شائع کی جانے والی شکل میں موجود نہیں تھا۔ ایلی نے INEE کم ازکم معیارات پر اسلام آباد، مظفرآباد اور لاہور میں 125 تعلیم سے متعلقہ افراد کو تربیت دی۔ جس میں سرکاری، اقوام متحدہ کی ایجنسیاں اور قومی و بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندے شامل تھے۔ UNESCO کے علاوہ دوسری ایجنسیوں نے تعلیم کے شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد کو اس وقت تربیت دی جس وقت ہینڈ بک کا ترجمہ ہو رہا تھا۔

ہنگامی حالات میں کام کرنے والے دوسرے افراد نے INEE کم ازکم معیارات سے متعلق معلومات سفیر پراجیکٹ کی تربیتوں کے دوران حاصل کیں۔ خاص طور پر اگست 2006 میں منعقد ہونے والی ٹریننگ آف ٹرینرز ورکشاپ (TOT) سے، جس میں INEE کم ازکم معیارات پر ایک ماڈیول شامل تھا۔

Districts most affected by the 2005 Earthquake, NWFP & AJK [9]

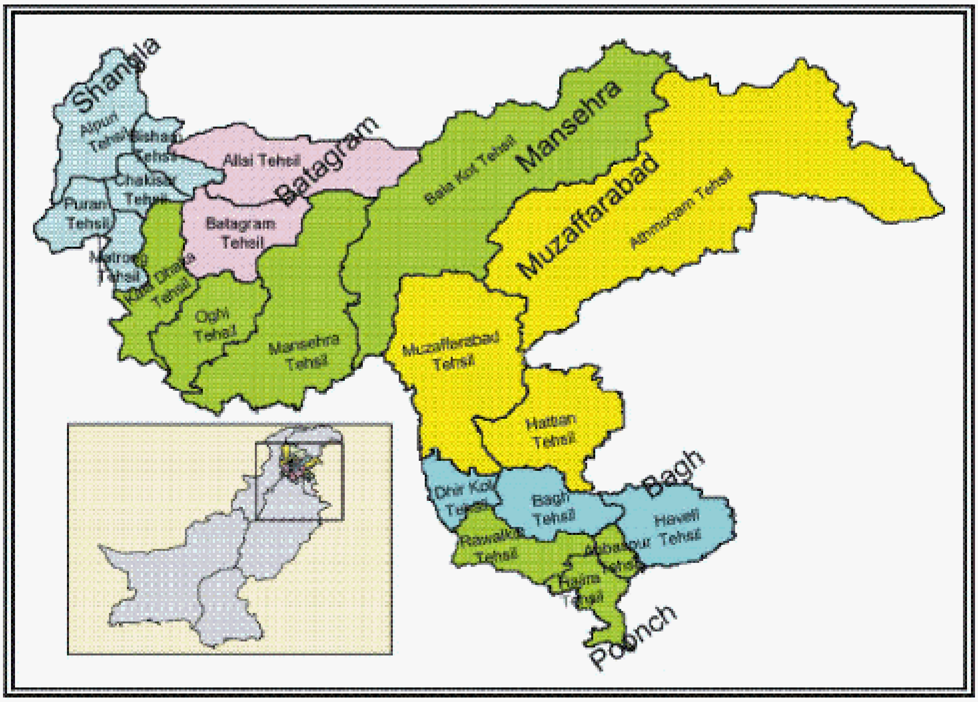

ماخذ:

8 یہ مواد یونیسکو نے ترجمہ کیا اور اسے پرنٹ کیا

9 پاکستان/یونیسف کے ایجوکیشن سیکشن کے لیے بنائے گئے ایجوکیشن کلسٹر کے لیے نقشوں سے ماخوذ

3 INEE کم ازکم معیارات کیس سٹڈی کے نتائج اور اطلاق

3.1 اہم نتائج، جانکاری، استعمال، پالیسی میں شمولیت اور اطلاق:

جانکاری: اس سٹڈی میں جانکاری سے یہ مراد ہے کہ لوگوں نے کم ازکم معیارات سے متعلق معلومات کیسے حاصل کیں؟ وہ کم ازکم معیارات کی تربیت کے متعلق کیا رائے رکھتے ہیں؟ اور ان معیارات کو سیکھنے میں ان کو کیا مشکلات پیش آتی ہیں؟ (ماخذ آئی این ای ای ریسرچ پلان) 10

INEE کم ازکم معیارات ہینڈ بک کی بڑے پیمانے پر تقسیم اور پاکستان میں تربیتی کورسس کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے INEE کم ازکم معیارات پر لوگوں کی جانکاری قدرے کم نظر آتی ہے۔

سٹڈی میں شامل شرکاء کی تقریباً آدھی تعداد نے INEE کم ازکم معیارات کے متعلق سُن رکھا تھا۔ یہ معلومات انہیں عام طور پر تربیتی کورسز، INEE کم ازکم معیارات ہینڈ بک یا بروشر (Brochure) سے حاصل ہوئیں۔ کئی شرکاء نے یہ بھی بتایا کہ انہیں یہ معلومات آئی این ای ای کی ویب سائٹ سے، لوگوں سے سن کر، سروس کے دوران یا INEE کم از کم معیارات پر مشاورتی مراحل میں حصہ لینے سے حاصل ہوئی جو INEE کم ازکم معیارات کی بنیاد ہے۔

جانکاری رکھنے والے اور سٹڈی میں شریک افراد میں سے اکثر کا تعلق اقوام متحدہ کی تنظیموں مثلاً یونیسف، یونیسکو اور بین الاقوامی این جی اوز سے ہے۔ جانکاری رکھنے والے افراد نے یقین ظاہر کیا کہ ان کے ساتھی جن کا تعلق گورنمنٹ، یو این ایجنسیز اور مقامی این جی اوز سے ہے وہ بھی INEE کم ازکم معیارات کے متعلق معلومات رکھتے ہیں۔ بہرحال سٹڈی کے اعداد وشمار سے معلوم ہوا کہ ان لوگوں نے اپنے ساتھیوں کی معلومات رکھنے کے متعلق مبالغہ آرائی سے کام لیا۔ INEE کم ازکم معیارات سے متعلق معلومات رکھنے والے افراد نے بتایا کہ وقت کی کمی، تربیتی مواقعوں کا نہ ہونا اور محدود وسائل، معیارات سے متعلق جانکاری حاصل کرنے میں رکاوٹ ہیں۔ صرف چند شرکاء یقین رکھتے ہیں کہ INEE کم ازکم معیارات کی ہینڈ بک سیکھنے میں کوئی رکاوٹ حائل نہیں۔

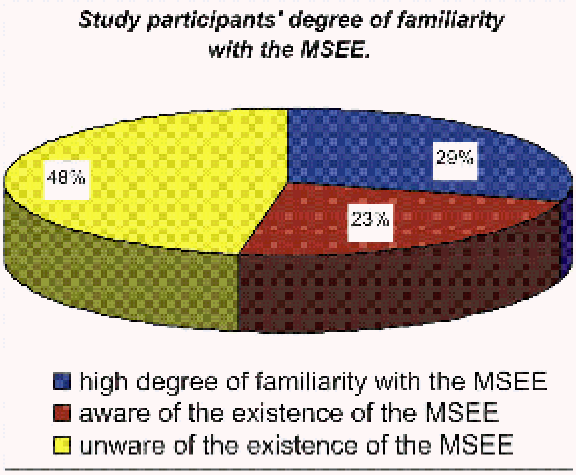

ماخذ:

10 آئی این ای ای ریسرچ پلان (INEE Research Plan. Op. cit.)

ماسوا چند افسران بالا کے، اکثر مقامی این جی اوز اور گورنمنٹ ملازمین ان معیارات سے واقفیت نہیں رکھتے۔ معیارات سے واقفیت نہ رکھنے والے افراد میں تقریباً ایک تہائی نے سفیئر پراجیکٹ کے متعلق سن رکھا تھا۔ گورنمنٹ اداروں کے کئی افسران نے کہا کہ وہ اپنے دفتری کاموں کے لیے رہنمائی کے کسی بھی مواد کو استعمال نہیں کرتے کیونکہ ان کا سٹاف جانتا ہے کہ انہوں نے نظامِ تعلیم کی بحالی کے لیے کیا کرنا ہے۔ لیکن جو افراد معیارات سے واقف نہیں تھے انہوں نے ان معیارات کے سیکھنے کے لیے دلچسپی ظاہر کی۔

حالانکہ جانکاری توقعات سے بہت کم تھی پھر بھی سٹڈی سے یہ معلوم ہوا کہ 2005 سے INEE کم از کم معیارات پر لوگوں کی واقفیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شرکاء اس بات پر متفق تھے کہ زلزلے کے وقت INEE کم از کم معیارات کے افتتاح کے تقریباً ایک سال بعد) پاکستان میں معیارات سے متعلق واقفیت ناپید تھی۔ زلزلے سے 20 ماہ کے بعد اس سٹڈی کے وقت حالات میں تبدیلی آئی۔ تحقیق میں شامل ایک فرد نے بتایا کہ زلزلے کے چند ہفتوں بعد اداروں نے INEE کم از کم معیارات کا (PDF Version) پی ڈی ایف ورژن ایک دوسرے کو دینا شروع کیا اور چھوٹی نارنجی ہینڈ بک تقسیم ہونا شروع ہوئی۔ بحرحال کئی شرکاء نے بتایا کہ اس ابتدائی دور کے بعد لوگوں کی دلچسپی کم ہو گئی۔

میعارات سے متعلق جانکاری نہ رکھنے کی ممکنہ وجوہات یہ ہیں:

- سٹاف کا ملازمت چھوڑ جانا (جو کہ فلاحی اداروں میں عام ہے) سٹڈی میں شامل کئی شرکاء نے بتایا کہ پچھلے چند ماہ سے ان پوسٹوں پر کام کر رہے ہیں۔
- اپنے سے چھوٹے درجے کے ملازمین کو معلومات نہ دینا۔ سٹڈی سے معلوم ہوا کہ جو افراد معیارات سے وقفیت رکھتے تھے وہ سب اعلیٰ عہدوں پر کام کر رہے تھے۔
- لوگوں کے پاس اتنا وقت نہ ہونا کہ ہنگامی حالات میں وہ کسی بیرونی آلات (طریقہ کار) کا استعمال کر سکیں۔ سٹڈی میں شامل کئی افراد نے بتایا کہ ہنگامی حالات ایسے ناسازگار تھے کہ ان میں کیے جانے والے رفاعی کام کو خطرناک آگ بجھانے کے عمل سے مشابہت دی جا سکتی ہے۔

دوسری ممکن وجوہات یہ ہیں۔ مثلاً پاکستان میں تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے امدادی کارکنان کی تعداد کے مقابلے میں تربیتی پروگراموں کا محدود تعداد میں ہونا، تربیت یافتہ افراد کا غیر تربیت یافتہ افراد کو معلومات فراہم نہ کرنا اور تربیتی پروگراموں کا بے کار ہونا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کئی تربیتی پروگرام زلزلے کی ہنگامی حالت میں فوری طور پر ترتیب دیئے گئے اور لوگوں کی ان سب میں بیک وقت حاضری ممکن نہ تھی۔

سٹڈی میں شامل 112 افراد میں سے 39 افراد تربیت یافتہ تھے جبکہ ان تربیت یافتہ افراد میں سے 22 ایسے افراد تھے جنہوں نے صرف ایک دن یا اس سے کچھ زیادہ وقت پر مشتمل تربیت حاصل کی تھی مگر انہوں نے ٹریننگ کے مواد اور ٹریننگ کو بہت اچھا قرار دیا۔

سٹڈی کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ ان اداروں کی مدد کی جائے جو زلزلے سے متاثرہ کمیونٹی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ سٹڈی میں شامل شرکاء کے کہنے کے مطابق اکثر وہ افراد جو غیر ہنگامی حالات میں تعلیمی میدان میں کام کرتے ہیں۔ INEE کم از کم معیارات سے واقفیت نہیں رکھتے بہ نسبت ان کے جو ہنگامی حالات یا تعمیر نو کے عمل میں مصروف ہیں لیکن یہ شواہد تبدیل بھی ہو سکتے ہیں۔ جیسے کہ سیودی چلڈرن (Save the Children) یو ایس کے فرد نے بتایا کہ شروع شروع میں صرف ہنگامی حالات میں کام کرنے والوں نے معیارات سے واقفیت حاصل کی لیکن اب تعلیم کے لیے کام کرنے والے تقریباً تمام افراد نے ان معیارات کو اپنی ذمہ داری قرار دی ہے۔

استعمال: عملدرآمد اور استعمال سے یہ مطلب ہے کہ اداروں نے کیسے ان معیارات کو استعمال کیا ہے یا کر رہے ہیں اور انہوں نے اپنے منصوبوں میں کیسے تبدیلی لائی ہے۔ 11

سٹڈی کے شرکاء میں سے ایک نے بتایا کہ واقفیت رکھنے والے شرکاء کی تعداد کا تقریباً نصف حصہ INEE کم از کم معیارات کو اپنے کام کے دوران استعمال کر رہا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ معیارات کو استعمال کرنے والے افراد کی دو تہائی تعداد ان شرکاء کی ہے جنہوں نے ان سے متعلق کوئی تربیت حاصل کی ہوئی ہے۔ سٹڈی سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو شرکاء معیارات کو استعمال میں لا رہے ہیں۔ وہ سب ہی اپنے اپنے اداروں میں اونچے مقام کے عہدوں پر فائز ہیں۔ جس کا یہ مطلب ہے کہ INEE کم از کم معیارات کی ہینڈ بک کی رسائی فیلڈ لیول یا نچلے درجے کے لوگوں تک نہیں ہے۔

زلزلے کے بعد بچے خوف و ہراس میں تھے اور وہ دوبارہ سکول جانے سے خوف محسوس کر رہے تھے کہ کہیں انکا سکول پھر سے گر نہ جائے۔ اس موقع پر پاکستان میں موجود سیودی چلڈرن یو کے (Save the Children UK) نے INEE کم از کم معیارات کی ہینڈ بک پر اکتفا کیا تا کہ تعلیمی پروگراموں کے لیے معیار کار ڈعمل تیار کیا جائے مثلاً سیودی چلڈرن یو کے (Save the Children UK) نے INEE کم از کم معیارات کے مطابق کام کرتے ہوئے سکولوں کو مہیا کیے جانے والے تدریسی مواد کے ساتھ کھیل کود کا سامان شامل کیا۔ کھیل کے اس سامان نے بچوں کو سکول کی طرف راغب کیا اور اس طرح سے ان کے خوف پر قابو پایا گیا۔
ماخذ: سوالنامے کی معلومات

ماخذ:

11 Ibid.

معیارات سے واقفیت رکھنے والے تقریباً تمام شرکاء نے بتایا کہ وہ ان کو اس لیے استعمال میں نہیں لا سکتے کہ وہ اس وقت تعلیم کے سیکٹر میں کام نہیں کر رہے۔ INEE کم از کم معیارات سے متعلق معلومات رکھنے والے تمام شرکاء نے بتایا کہ وہ مستقبل میں ان کا استعمال کریں گے۔ INEE کم از کم معیارات کا سب سے زیادہ استعمال مانیٹرنگ اور ایوے لیوایشن (Monitoring and Evaluation) کی سرگرمیوں کے دوران بتایا گیا۔ اس کے بعد اس کا استعمال منصوبہ سازی کے عمل میں، وکالت (Adocacy)، اندازہ (Assessment) اور تیاری کے مراحل کے دوران کیا جاتا ہے۔ سٹڈی سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہنگامی حالات اور بحالی کے عمل کے دوران گائیڈ بک کا استعمال فرق طریقے سے ہوا (عین اُسی وقت تحقیق کی جا رہی تھی)۔ جس کا مطلب ہے کہ اگر شرکاء INEE کم از کم معیارات کی ہینڈ بک کو رہنمائی کے لیے استعمال کرنا شروع کر دیں تو وہ کسی سنگین ہنگامی حالات کے علاوہ بھی اسے استعمال کریں گے۔

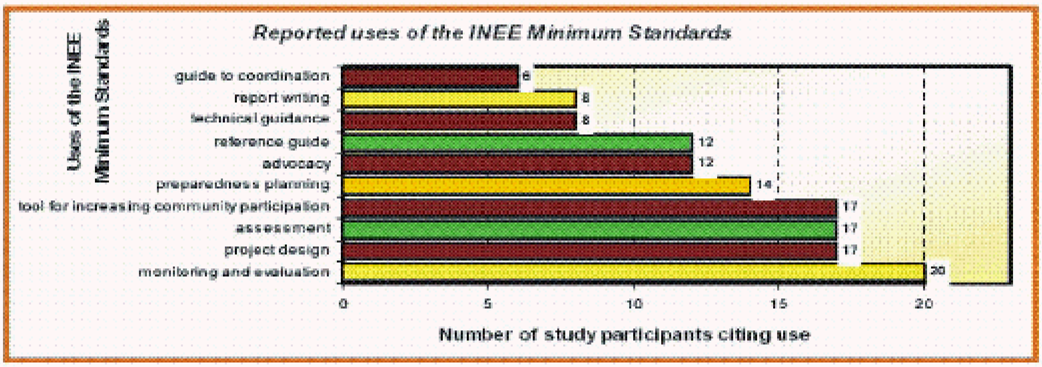

کیئر انٹرنیشنل (Care International) پاکستان نے ہینڈ بک کی بنیاد پر اپنے اشارات بنائے ہوئے ہیں۔

مثال کے طور پر ہینڈ بک میں معیار نمبر 3 ''رسائی اور تعلیمی ماحول'' میں ایک اہم اشارہ وسائل میں دیا گیا ہے کہ ''تعلیمی سہولیات (وسائل) سیکھنے والوں کی جسمانی بہتری کے لیے ضروری ہوتی ہیں۔'' مزید لکھا گیا ہے کہ ''تعلیمی مقام کی طبعی ساخت صورتحال کے مطابق موزوں ہوتی ہے اور اس میں جماعتوں، انتظامیہ، تفریح اور صفائی کی سہولیات کے لیے مناسب جگہ شامل ہوتی ہے۔''

کیئر پاکستان (CARE Pakistan) کے ہنگامی صورت حال کے لیے دیئے گئے تعلیم کے اشارات میں ایسی رہنمائی شامل ہے جس سے پاکستان میں زلزلے کے بعد کی صورت حال ظاہر ہوتی ہے۔

کیئر کے سیاق وسباق کے حوالے سے دیئے گئے اشارات مندرجہ ذیل ہیں:

- موسمی حالات کے مطابق سکولوں کے ماڈل تیار کرنا
- تمام سکولوں (عارضی یا مستقل) کی زلزلے سے محفوظ تعمیر۔
- سرکاری معیار کے مطابق پرائمری سکول کے بچوں کے لیے فرنیچر۔
- زمین کی دستیابی کی صورت میں سکولوں اور کمیونٹیز کے لیے محفوظ کھیل کے میدان (جن میں چاردیواری اور سامان موجود ہو)
- لڑکیوں، لڑکوں اور اساتذہ کے لیے الگ الگ لیٹرینز (Latrines) کا ہونا۔

ماخذ: کیئر پاکستان ہنگامی صورت حال میں تعلیم کے لیے 2005-2007 میں دی گئی معیارات اور اشارات کی فہرست۔

شرکاء کے کہنے کے مطابق زیادہ تر استعمال ہونے والے معیارات میں (Community Participation) ''کمیونٹی کی شرکت'' کے معیارات شامل ہیں۔اس کے بعد ''پالیسی اور باہمی تعاون'' (Policy & Coordination) اور پھر ''اساتذہ اور دوسرا تعلیمی عملہ'' کا استعمال ہوتا ہے۔ کمیونٹی کی شرکت سے متعلق معیارات تمام اداروں اور ''اساتذہ اور دوسرا تعلیمی عملہ'' سے تعلق رکھنے والے معیارات شرکاء کی ضرورت اور پوزیشن کے مطابق استعمال ہوتے ہیں۔ معیارات کے استعمال اور شرکاء کی پوزیشن کے درمیان گہرا ربط دیکھا گیا۔ جن افراد کا تعلق مینجمنٹ سے تھا وہ پالیسی اور باہمی تعاون (Policy and Coordination) کے معیارات اور جن افراد کا تعلق فیلڈ سے تھا وہ کمیونٹی کی شرکت سے متعلق معیارات استعمال کر رہے تھے۔

کئی شرکاء نے بتایا کہ وہ INEE کم از کم معیار انھیں دیئے گئے حربے (Tools) استعمال کر رہے ہیں مثلاً اندازے کا فریم ورک (Assessment framework) حالات کا جائزہ لینے کی چیک لسٹ (Situation Analysis Checklist) معلومات اکٹھی کرنے اور ضرورت کا اندازہ لگانے کے فارم (Information Gathering & Need Assessment Form) نفسیاتی چیک لسٹ اور اساتذہ کا کوڈ آف کنڈکٹ (Code of Conduct) جو افراد INEE کم از کم معیارات کا استعمال کر رہے تھے ان کا کہنا تھا کہ INEE کم از کم معیارات کے حربوں (Tools) کے استعمال کی وجہ سے ان کو اپنی کوششیں بار بار نہ دہرانے کے لیے رہنمائی حاصل ہوئی (یعنی وقت اور

محنت کا ضیاع رک گیا)۔ کئی شرکاء نے بتایا کہ یہ ہینڈ بک خود رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ سٹڈی میں شامل ایک فرد نے بتایا کہ ردِعمل کی پالیسی مرتب کرتے وقت بہتر یہ ہے کہ اپنے آپ کو چیک کیا جائے۔

جوابات خصوصیت کی حامی تھی وہ یہ ہے شرکاء کے کہنے کے مطابق INEE کم ازکم معیارات کی ہینڈ بک سے واقفیت حاصل کرنے والے افراد کو پروگرام ڈیزائن (Programme Design) کے طریقہ کار پر اثر پڑا (حالانکہ کتاب ان کی میسر نہیں تھی)۔ شرکاء میں سے اکثر کا خیال تھا کہ INEE کم ازکم معیارات کے میعارات ایک کامن سینس (Common sense) پیدا کرتے ہیں۔ یا پھر یہ لوگوں کے بہترین تجربات کا مجموعہ ظاہر کرتے ہیں۔ ان کو کام میں لانے کا طریقہ یہ ہے کہ کام کرنے والے ماہر حضرات بغیر کسی گائیڈ بک (Guide book) کے مختلف حربے استعمال میں لائیں جو انہیں میسر ہوں۔ اکثر شرکاء کا خیال تھا کہ INEE کم ازکم معیار اتپہلے سے ہی استعمال میں تھے اگر چہ وہ اس نام سے پکارے نہیں جا رہے تھے۔ کیونکہ جو لوگ ان میعارات سے واقفیت نہین رکھتے وہ بھی ان ہی تجربات کو عمل میں لا رہے تھے جن سے INEE کم ازکم معیارات کے معیارات تشکیل پائے۔

واقفیت رکھنے والے تقریباً تمام شرکاء سٹڈی نے بتایا کہ وہ سنگین ہنگامی حالات میں INEE کم ازکم معیارات کا استعمال کرر ہے ہیں۔ ان میں سے جو چند افراد واقفیت کے باوجود ان معیارات کا استعمال نہیں کرر ہے تھے انہوں نے بتایا کہ وہ اس وقت تعلیمی سیکٹر میں کام نہیں کرر ہے۔ بہر حال واقفیت رکھنے والے تمام افراد نے بتایا کہ وہ مستقبل میں ان معیارات کو استعمال میں لائیں گے۔

جانکاری رکھنے والے شرکاء تحقیق کا INEE کم ازکم معیارات کو بہت کم استعمال میں لانے کی ایک ممکن وجہ یہ ہے کہ انہیں اس ہینڈ بک کا مواد نا قابلِ فہم لگا۔ INEE کم ازکم معیارات سے واقفیت رکھنے والے اکثر شرکاء تحقیق (جو ان معیارات کو استعمال میں نہیں لا رہے تھے) نے ایک غلط تصور بنایا ہوا تھا وہ یہ کہ INEE کم ازکم معیارات صرف سنگین ہنگامی حالات میں ہی استعمال ہو سکتے ہیں۔ اکثر شرکاء کا خیال ہے کہ INEE کم ازکم معیارات پڑھنا اور سمجھنا ان کے لیے فالتو بوجھ ہے کیونکہ ان کے کہنے کے مطابق ان کے ساتھیوں کے پاس پہلے سے اتنا کام ہے کہ وہ نہ تو ان معیارات کو عمل میں لا سکتے ہیں اور نہ ہی اس قسم کے تربیتی کورسز میں حصّہ لے سکتے ہیں۔ لیکن اُن شرکائے سٹڈی کی رائے مختلف تھی جنہوں نے اس قسم کی تربیت حاصل کی ہوئی ہے۔ ان میں سے ایک فرد کے خیال کے مطابق ایسی تربیت سے ہینڈ بک کے سمجھنے میں کوئی الجھن نہیں رہتی بلکہ یہ یقین ہو جاتا ہے کہ INEE کم ازکم معیارات کا استعمال نہ تو مشکل ہے اور نہ ہی کوئی فالتو بوجھ بنتا ہے۔ ان افراد (جنہوں نے اس تحقیقی مطالعہ کے دوران حصّہ لیتے ہوئے معیارات کے متعلق صرف سُنا) کا دعویٰ تھا کہ پاکستان میں یہ معیارات پہلے سے ہی قابلِ عمل ہیں۔ صرف یہ کہ لوگوں کو اس ہینڈ بک کے مواد سے واقفیت نہیں ہے۔

معیارات کے قدرے کم استعمال کی دوسری وجوہات یہ ہو سکتی ہیں مثلاً ہینڈ بک کے مواد کا زیادہ مفصل نہ ہونا، معیارات کو بہت اونچے درجے پر سمجھنا، یا ہینڈ بک میں استعمال کی گئی خاص زبان۔ شرکاءِ تحقیق میں سے اکثر کے مطابق INEE کم ازکم معیارات بہت جنرل ہیں۔ یہ نہ تو قابلِ عمل ہیں اور نہ ہی کسی پروگرام ڈیزائن میں مدد دے سکتے ہیں۔ جبکہ دوسرے شرکاءِ تحقیق نے کہا کہ یہ معیارات صرف خیالی ہیں جن کو عام حالات میں حاصل کرنا مشکل ہے اور پھر ہنگامی حالات میں تو ان کا حصول اور بھی کم ہو سکتا ہے۔ شرکاء میں سے ایک نے ان معیارات کو کم ازکم کی بجائے زیادہ سے زیادہ قرار دیا۔ کئی شرکاء کے کہنے کے مطابق INEE ہینڈ بک کی زبان نہایت تکنیکی ہے جو ہینڈ بک کے استعمال میں رکاوٹ بن سکتی ہے اور خاص طور پر اگر کسی نے INEE کم ازکم معیارات کی تربیت حاصل نہ کی ہو تو اس کے لیے تو شروع میں بہت ہی مشکل ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اردو میں ترجمہ کی آخری جلد (Version) کا اعلان جنوری 2007 تک نہیں ہوا تھا۔ اس لیے شروع میں چھپنے والی جلدیں ان لوگوں کے لیے سمجھنا مشکل تھیں جن کے لیے انگریزی دوسری زبان ہے (یعنی ان کی مادری زبان انگریزی نہیں) [12] بہر حال بُرے طریقے سے کیا گیا کتاب کا ترجمہ ان مشکلات میں مزید اضافہ کر سکتا ہے۔

اداروں کا حصہ بننا: اس تصور کا یہ مطلب ہے کہ مختلف ادارے کم ازکم معیارات کو کن طریقوں سے اپنی پالیسیوں کا حصہ بنائے ہوئے ہیں اور یہ ادارے کم ازکم معیارات سنگین بحران اور ہنگامی حالات میں تعلیم اور فوری تعمیر نو کو کس قدر ترجیح دیتے ہیں۔ [13]

مجموعی طور پر پاکستان میں INEE کم ازکم معیارات بہت کم تعداد میں اداروں کا حصہ بنے ہیں۔ سٹڈی سے معلوم ہوا کہ صرف ایجنسیوں [14] نے ان معیارات کو پہلے سے اپنی پالیسی اور طریقوں میں شامل کیا ہوا تھا۔

- سیو دی چلڈرن یو کے (Save the Children UK) نے اپنے تھیمیٹک پروگرام پلان (Thematic Programme Plan) میں۔

ماخذ:

[12] جنوری 2007 میں اردو ورژن کا اعلان ہوا۔ اس سے پہلے PDF ورژن موجود تھا کیونکہ مواد کا تکنیکی بنیاد پر درست ترجمہ پرنٹ کرنے میں وقت درکار تھا۔

[13] Ibid

[14] مزید دو ایجنسیاں مثلاً انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی (IRC) اور کیئر انٹرنیشنل (Care International) جنہوں نے پاکستان میں اپنے کام کے لیے ان معیارات کو شاید اپنی پالیسیوں کا حصہ بنایا ہو مگر اس سٹڈی سے ایسا کوئی ثبوت نہیں ملا جس سے یہ بات سچ ثابت کی جائے۔

- یونیسف نے اپنے 2007/2006 کے سالانہ ورک پلان میں اور
- یونیسکو نے اپنی بیشتر (ERP) رپورٹوں اور تمام (ERP) سٹریٹیجی ڈاکومنٹ (Strategy Documents) میں شامل رکھا ہے۔ مثلاً زلزلے سے متاثرہ شمال مغربی سرحدی صوبے اور آزاد جموں کشمیر کے علاقوں میں تعلیمی پروگرام کے لیے تعمیر نو اور فوری بحالی کے خاکے بنانے کے عمل کے دوران ان معیارات کو شامل رکھا۔

یہ صرف یونیسف اور یونیسکو کی وکالت اور ان کے ایجوکیشن کلسٹر (Education Cluster) اور ایجوکیشن ورکنگ گروپ (Education Wroking Group) میں اہم رول کی وجہ ہے کہ ERRA-UN کے ری کوری پلان [15] (امدادی نقل وحرکت اور تعمیر نو کے عبوری دور سے گزرنے کے دوران کی رہنما دستاویز) میں فریم ورک کی حیثیت سے INEE کم ازکم معیارات کے حوالہ جات موجود ہیں تعلیمی پروگراموں میں باہمی ربط اور عمل درآمد کے لیے بحر حال یو این (UN) کے ابتدائی فلیش اپیل (Flash Apeal) [16] اور ارلی ری کوری فریم ورک [17] (Early Recovery Framework) میں INEE کم ازکم معیارات کا وجود دکھائی نہیں دیتا۔ بطور خاص تعلیمی سکٹر میں 2006 کے گورنمنٹ کی ری کنسٹرکشن اور ری ہیبلی ٹیشن سٹریٹیجی [18] (Reconstruction & Rehabilitation Strategy) بنانے کے دوران بھی INEE کم ازکم معیارات کا استعمال نہیں ہوا۔

---

15 ایرا اینڈ ایساک (ERRA & ISAC 2006) کا ارلی ریکوری پلان اسلام آباد، پاکستان میں یونائیٹڈ نیشن اور اسلامی جمہوریہ پاکستان

16 یونائیٹڈ نیشن (2005a) ساؤتھ ایشیا ارتھ کویک 2005 فلیش اپیل اور Consolidated Appeals Process June 3, 2007 at http://ochadms.unog.ch/quickplace/cap/main.nsf/h_Index/Flash_2005_$FILE/Flash_2005_SouthAsia_SCREEN.PDF?OpenElement.

17 یونائیٹڈ نیشنز (2005b) پاکستان 2005 ارتھ کوئیک۔ Early Recovery Framework with preliminary costs of proposed interventions. Islamabad: United Nations System.

18 گورنمنٹ آف پاکستان ERRA اور پرائم منسٹر سیکریٹریٹ (2006) بلڈ بیک بیٹر (Blood Back Better) ری کنسٹرکشن اینڈ ری ہیبلی ٹیشن سٹریٹیجی۔ Education Sector Accessed June 16, 2007 at http://www.erra.gov.pk/Reports/Education%20Strategy%20dated%2019%20April%2006.pdf

کیئے ہوئے ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی کا تعلق بھی پاکستان کے سرکاری اداروں سے نہیں تھا بلکہ ڈسٹرکٹ کی سطح پر کام کرنے والے تین افسران نے بتایا کہ ان معیارات کے لیے ان کا کوئی ارادہ یا (Commitment) نہیں کیونکہ حکومتِ پاکستان کے اپنے معیارات موجود ہیں اور مزید رہنما دستاویزات میں وہ قدرے کم دلچسپی رکھتے ہیں۔

اثرات: ''اثرات کا مطلب یہاں یہ ظاہر کرنا ہے کہ ہنگامی ردِعمل اور مکمل باہمی تعاون کے ساتھ ہنگامی حالات سے فوری تعمیر نو تک معیاری تعلیم کو قبول کرنے پر معیارات کے کیا اثرات پڑتے ہیں۔ یہ اس چیز کو بھی ظاہر کرتے ہیں کہ تعلیمی رسائی اور معیار کے لیے کی گئی خدمات پر ان معیارات کا کیا اثر پڑا نیز ہنگامی صورتِ حال میں یہ ادارے تعلیم کو کتنی اہمیت دیتے ہیں۔ 19

کئی شرکاء نے اُس سوال کے لیے ''ہاں'' کو (✓) لگایا جس میں پوچھا گیا تھا کہ ''کیا آئی این ای ای کم از کم معیارات کے کچھ اثرات مرتب ہوئے'' تاہم چند شرکاء نے ٹھوس مثالیں دیں۔ بہر حال INEE کم از کم معیارات کی جانکاری رکھنے والوں میں عام تاثر پایا گیا کہ ہنگامی ردِعمل پر ان معیارات نے مثبت اثرات ڈالے ہیں۔ شرکاء نے محسوس کیا کہ پروگراموں کی رہنمائی کئی ماخذوں سے حاصل کی گئی ہے جن میں INEE کم از کم معیارات بھی شامل تھے اور یہ معلوم کرنا مشکل تھا کہ کونسے فیصلے صرف INEE کم از کم معیارات سے حاصل کئے گئے۔ ان خیالات کو ثابت کرنے کے لیے مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

حالانکہ اس سٹڈی کے سکوپ میں اثرات کو ماپنا (Measure) شامل نہیں تھا۔ لیکن سٹڈی کے لیے اکٹھی کی گئی معلومات سے ثبوت ملتا ہے کہ INEE کم از کم معیارات نے زلزلے کے ردِعمل میں اہم کردار ادا کیا۔ شرکاء میں سے اکثریت نے بتایا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے افراد کو ہینڈ بک (Hand Book) نے ایک مشترکہ زبان اور مشترکہ فریم ورک مہیا کیا۔ کافی شرکاء کا خیال تھا کہ تعلیمی ردِعمل کی طاقت (Strength) INEE کم از کم معیارات کی موجودگی کی وجہ سے تھی۔ کیونکہ اسی کی وجہ سے تعلیم کو ایک الگ کلسٹر (Cluster) قرار دیا گیا اور یہ حقیقت بھی دیکھنے میں آئی کہ کئی سکول تباہ ہو چکے تھے۔ سٹڈی میں شامل کئی شرکاء نے خیال ظاہر کیا کہ INEE کم از کم معیارات نے ردِعمل (کے مرحلے) میں باہمی تعاون کو تقویت دی جیسے کہ ایک فرد نے پر زور طریقے سے کہا کہ باہمی تعاون ایک فریم ورک کی موجودگی کی وجہ سے بڑھا یعنی INEE کم از کم معیارات کی موجودگی سے۔ تاہم کئی شرکاء مانتے ہیں کہ یہ سب کچھ معیارات کی وجہ نہیں بلکہ INEE کم از کم معیارات اور کلسٹر سسٹم (Cluster system) کے جوڑ (Combination) کی وجہ سے ایسا ہوا۔

ماخذ:

19 آئی این ای ای ریسرچ پلان (Op. cit.)

مظفر آباد میں تعلیمی رابطہ کے ایک گروپ نے معیارات کی خلاف ورزی کرنے اور بچوں کو خطرے میں ڈالنے پر ایک ایجنسی کی سرزنش کی۔ یہ ایجنسی خیمہ سکولوں میں ہیٹر تقسیم کرتے تھے یعنی یہ ہیٹر جس طور سے بنائے گئے تھے ان سے بچوں کو جلنے کا خطرہ لاحق ہو سکتا تھا۔ تعلیمی رابطہ کمیٹی کے گروپ نے عالمی متفقہ فیصلے کے مطابق چلتے ہوئے INEE کم ازکم معیارات کی ہینڈ بک کو ثبوت کے طور پر پیش کیا تا کہ اس عمل کو بچوں کی حفاظت کو مد نظر رکھتے ہوئے دہرایا جائے۔ نتیجتاً اس ایجنسی نے اپنے پراجیکٹ کو دہرایا اور پیش آنے والے ممکنہ مسائل (Potentially hazardous) یعنی ہیٹرز کو سکولوں سے ہٹا دیا۔

ماخذ: انٹرویو سے حاصل شدہ معلومات (ایجنسی کا نام رپورٹ کرنے والے فرد کی پہچان چھپانے کیلئے نہیں بتایا گیا۔)

3.2 اسباق:

آئی این ای ای کم ازکم معیارات کو پاکستان میں بڑے پیمانے پر پھیلانے کی ضرورت ہے۔ معیارات سے متعلق حاصل کردہ معلومات تعلیمی اداروں میں کام کرنے والوں کے لیے قابلِ عمل نہیں ہیں۔ دو بنیادی عوامل نے INEE کم ازکم معیارات کو پھیلنے سے روکا، پہلا یہ کہ INEE کم ازکم معیارات کو پھیلانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کو بار بار اور طویل عرصے تک جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ دوسرا یہ کہ INEE کم ازکم معیارات کی ہینڈ بک اتنی آسان نہیں ہے کہ جو اسے قابلِ عمل ہونے میں تقویت پہنچائے۔

INEE کم ازکم معیارات کے جائزے لیتے رہنے سے مدد ملی ہے کہ معیارات کی جانکاری میں اضافہ ہو اور مستقبل میں اس کا استعمال بڑھے۔ تقریباً تمام شرکاءِ تحقیق جنہوں نے INEE کم ازکم معیارات کے بارے میں پہلے نہیں سنا تھا انہیں شوق تھا کہ وہ اپنے اور اپنے سٹاف کے لیے اس کی کاپیاں حاصل کریں۔

INEE کم ازکم معیارات کے لیے مزید وکالت کی ضرورت ہے۔ وہ سارے ارا کین جن کو معیارات کی جانکاری تھی اور وہ اسے استعمال نہیں کر رہے تھے۔ ان کو یہ سن کر حیرت ہوئی کہ INEE کم ازکم معیارات کو غیر ہنگامی حالات میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ ابتدائی تعمیرِ نو میں اور اسی طرح کے کئی اور حالات کے لیے۔

وہ لوگ جو INEE کم ازکم معیارات سے باخبر ہیں اور اس کے مضمون کے بارے میں گہری واقفیت رکھتے ہیں وہ ان معیارات کی پرزور وکالت کرنے والے ہو سکتے ہیں۔ ان افراد نے INEE کم ازکم معیارات کو باہم مل کر کی گئی میٹنگز کے ذریعے، ہینڈ بک یا پی ڈی ایف فائل کی تقسیم اور اس میں پائے جانے والے طریقہ کار کو پرجوش انداز سے آگے بڑھایا ہے۔ سٹڈی میں شامل شرکاء میں سے ایک کے مطابق معیارات ایک خواب ہیں اور یہ تاثر دیتے ہیں کہ کیا ہونا چاہیے۔

تاہم ان میں سے کچھ افراد اپنے ساتھ کام کرنے والے معیارات کے متعلق سمجھ اور ان پر عمل درآمد کرنے کے لیے حد سے زیادہ پر اعتماد نظر آتے تھے۔

یہ بات فوری طور پر توجہ طلب ہے کہ INEE کم از کم معیارات کا علاقائی زبانوں میں ترجمہ وسیع پیمانے پر متعلقین کی دسترس میں ہوگا۔ بطور خاص ان کے لیے جو متاثرہ آبادی کے قریب ترین ہیں۔

INEE کم از کم معیار آسنڈی کی ہینڈ بک کو استعمال کرنے والوں نے اسے اہم قرار دیا۔ سٹڈی میں شامل تمام ان شرکاء نے جو اس ہینڈ بک کو استعمال کر رہے ہیں یقین ظاہر کیا کہ یہ ایک کارآمد آلہ ہے اور اسی لیے شرکاء تحقیق نے اس کتاب کو سب سے اونچا درجہ دیا ہے۔

Ratings of the content and presentation of the INEE Minimum Standards handbook.
The numbers reflect the number of respondents checking a given category

	not at all useful / not applicable	moderately useful	useful	extremely useful
Format of the handbook	2	8	12	11
Standards	0	7	12	13
Indicators	1	6	18	7
Guidance notes	1	11	11	8
Assessment framework	2	6	17	5
Situation analysis checklist	1	5	17	9
Needs assessment questionnaire	1	5	14	11
Psychosocial checklist	2	7	15	8
School feeding program checklist	5	5	15	6
Teacher's code of conduct	3	3	14	11
Terminology annex	2	9	8	10
References and resource guide	2	5	14	8

INEE کم از کم معیارات کو علاقائی زبانوں میں ترجمہ کرنے کی ضرورت ہے۔ INEE کم از کم معیارات کو کسی ملک کی خاص علاقائی زبانوں میں ترجمہ کرنے سے وسیع پیمانے پر متعلقین کو بطور خاص (متاثرآبادیوں کے لیے کام کرنے والے) زیادہ فائدہ ہوسکتا ہے۔ جیسا کہ پاکستان میں یونیسکو نے اردو میں ترجمہ کیا۔

امداد اور آبادکاری کے عمل کے دوران تربیتی پروگراموں نے اتنی شدت پکڑی کہ INEE کم از کم معیارات کی تربیت لینے کی دلچسپی گھٹ گئی۔ جیسا کہ ایک سینئر سرکاری افسر نے کہا کہ غیر سرکاری تنظیمیں بہت زیادہ تربیت دے رہی ہیں۔ یہ ایسا ہے کہ جیسے ایک شخص کو پانی کے بدلے میں کھانا مل رہا ہو۔ وقت کے شدید دباؤ کے پیش نظر زلزلے کے لیے امدادی اور آبادکاری کے عمل میں کام کرنے والوں کی وجہ سے تربیتی موڈیولز کی تیاری اور INEE کم از کم معیارات کی تربیت کے عمل میں کمی واقع ہوئی۔

INEE کم ازکم معیارات یہ تھا کہ تربیت حاصل کرنے والے تمام افراد کو چاہیے کہ ان معیارات کو استعمال میں لائیں جن شرکاء نے INEE کم ازکم معیارات کی تین دن کی ٹریننگ میں بھرپور حصّہ لیا تھا بتایا کہ اس کتاب کے مواد کو اچھی طرح سمجھنے کے بعد ان کے خیالات یکسر بدل گئے اور انہوں نے فوری طور پر اپنے کام میں ان معیارات کا اطلاق کیا۔ یونیسف کے ایک جوابدھندہ نے کہا کہ INEE کم ازکم معیارات بغیر تربیت کے محض کتابی باتیں ہیں۔

میعارات کی موجودگی ہنگامی حالات میں تعلیم اور اس کے علاوہ کئی اور چیزوں کے لیے وکالت کرتی ہے۔ یہ ہینڈ بک تعلیمی پروگراموں کے لیے امدادی سرگرمی کا بنیادی جزو پیش کرتی جو مشترکہ حال کے لیے ایک ٹھوس ثبوت ہے۔ مزید یہ کہ ہینڈ بک نے کمیونٹی کو ایک ایسی مشترکہ زبان فراہم کی جس سے اس کا حوصلہ ابھر کر سامنے آیا جو شاید اس کے بغیر ممکن نہ تھا۔

3.3 سفارشات:

جانکاری:

INEE کم ازکم معیارات کے تربیتی پروگراموں کو طول المعیادی بنیادوں پر جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ دراصل تربیت کی وجہ سے معیارات کے متعلق جانکاری میں اضافہ ، استعمال اور ان کی اداروں کی پالیسی میں شمولیت بڑھتی ہے۔ شرکاء تحقیق میں سے ایک کے مطابق اگر ایسے تربیتی پروگرام ہنگامی حالات کے ابتدائی دور میں اہمیت رکھتے ہیں (اور یہ کوشش جاری بھی رکھنی چاہیے) تو یہ اور بھی آسان ہو سکتا ہے۔ اگر حالات کے قابو میں آجانے کے بعد معیارات کے لیے صلاحیت پیدا کی جائے۔ ایسے تربیتی پروگرام ان ممالک میں بھی ضروری ہیں جو اس وقت کسی بحران کا شکار نہیں ہیں کیونکہ اس کی وجہ سے وقت پڑنے پر تعلیم سے متعلقہ افراد کو بہت کم پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

INEE کم ازکم معیارات کو منظم کرنے کے لیے ہر علاقے میں ایک مستقل فوکل پوائنٹ (ماہر) ہونا چاہیے۔ ضروری نہیں کہ ایسے ماہر کو آئی این ای ای یا کسی دوسرے ادارے کی طرف سے معاوضہ دیا جائے۔ آئی این ای ای کی کامیابی اسی میں ہے کہ تمام دنیا سے چند افراد اپنا وقت امداد کے طور پر صرف کریں اور اپنے اداروں میں موجود وسائل کو استعمال میں لاتے ہوئے ہنگامی حالات میں تعلیم کی اہمیت اور معیارات کو عام کریں۔ آئی این ای ای کو چاہیے کہ یہ کردار ادا کرنے کے لیے ہر ملک سے چند رضا کاروں کو منظم کرے۔ ایسے افراد کا کام نہ صرف یہ ہو کہ وہ تربیت فراہم کریں بلکہ تربیت یافتہ افراد اور اداروں کو INEE کم ازکم معیارات کو مکمل طور پر اپنانے کے لیے راغب کریں۔ آئی این ای ای کے تربیتی پروگراموں کے لیے مالی امداد اکٹھی کر سکتے ہیں کیونکہ سٹڈی میں شامل کئی شرکاء کے کہنے کے مطابق وسائل کی موجودگی اس کام کو آگے بڑھا سکتی ہے۔

استعمال:

INEE کم ازکم معیارات کو استعمال کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ وہ ان اشارات کو اپنے مواد میں شامل کریں تا کہ INEE کم ازکم معیارات کو حاصل کیا جاسکے۔ تمام دنیا میں INEE کم ازکم معیارات کی کتاب اقدار پر مبنی ہے جبکہ سفیئر ہینڈ بک اس سے اختلاف رکھتی ہے کیونکہ اس میں آسانی سے ماپے جانے والے انڈیکیٹرز کی آسانی سے وضاحت کی گئی ہے مثلاً پانی کو لیٹرز میں ناپنا یا ایک فرد کے لیے فٹ کے حساب سے رہائش کی جگہ کا ناپنا۔ مثال کے طور پر INEE کم ازکم معیارات کو دنیا کے تمام ممالک میں مکمل طور سے انتہائی ممکنہ حد تک کسی گروپ کی ضروریات کے مطابق حقیقتاً نافذ نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم INEE کم ازکم معیارات کے استعمال کرنے والوں کو اپنے علاقے، قومی معیار اور اداروں کے اپنے اطوار کے مطابق ان اشارات کو اپنے مواد میں شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ [20] نوٹ کرنے والی ایک حقیقت یہ ہے کہ اسلام آباد کلسٹر میٹنگ اور زلزلہ کے چند ہفتوں کے بعد معیارات کی ایک لسٹ تعلیمی ردعمل کے لیے تیار کی گئی جو چار صفحات پر مشتمل تھی۔ اس میں زلزلے کی ہنگامی صورت کے بعد تعلیم کے لیے گائیڈ لائنز تھیں۔ اس سٹڈی سے یہ معلوم نہیں کیا جاسکا کہ وہ معیارات INEE کم ازکم معیارات کی بنیاد پر تیار کیے گئے تھے یا نہیں۔ لیکن یہ ثابت ہوگیا کہ انہوں نے ماپے جانے والے کئی انڈیکیٹرز تجویز کیے جو پاکستان کے لیے موزوں تھے۔

فوکل پوائنٹ کا جو کردار پہلے بیان کیا جاچکا ہے اس میں یہ بھی شامل کیا جاسکتا ہے کہ متعلقہ افراد کو بلایا جائے تا کہ وہ مل کر ایم ایس ای ای کی بنیاد پر ایسے معیارات اور اشارات ترتیب دیں جو کہ علاقائی حالات کے عین مطابق ہوں۔ اس کے لیے بہتر یہ ہے کہ انہیں کسی بھی ہنگامی صورت حال سے قبل ہی ہنگامے سے نبٹنے کی تیاری کے دوران کیا جائے۔ اس قسم کی علاقائی مطابقت پیدا کرنے کے دوران یہ خیال رکھنا چاہیے کہ INEE کم ازکم معیارات کی بنیادی روح سے انحراف نہ ہو لیکن پوری توجہ اس کو دی جائے کہ ٹھوس اور قابل عمل رہنمائی کے ذریعے ان معیارات کو ہر قسم کے پیش آنے والے حالات کے مطابق بنایا جائے۔ اس طرح فوکل پوائنٹ کی ذمہ داری یہ بن جاتی ہے کہ وہ INEE کم ازکم معیارات کے سیاق و سباق سے متعلق اشارات کو پھیلائے۔ اس کی ایک صورت یہ ہو سکتی ہے کہ ہر زبان میں ایک چھوٹا کتابچہ (Pamphlet) چھاپہ جائے جس میں ایسے متعلقہ اشارات تجویز کیے گئے ہوں جو آسانی سے ماپے جاسکیں یا سیاق و سباق کے مطابق ہوں۔

ماخذ:

[20] مثلاً یونیسکو اور یوسف سکولوں کی بلڈنگ بناتے وقت ہر بچہ کے لیے اوسطاً ایک مربع میٹر جگہ استعمال کر رہے تھے۔

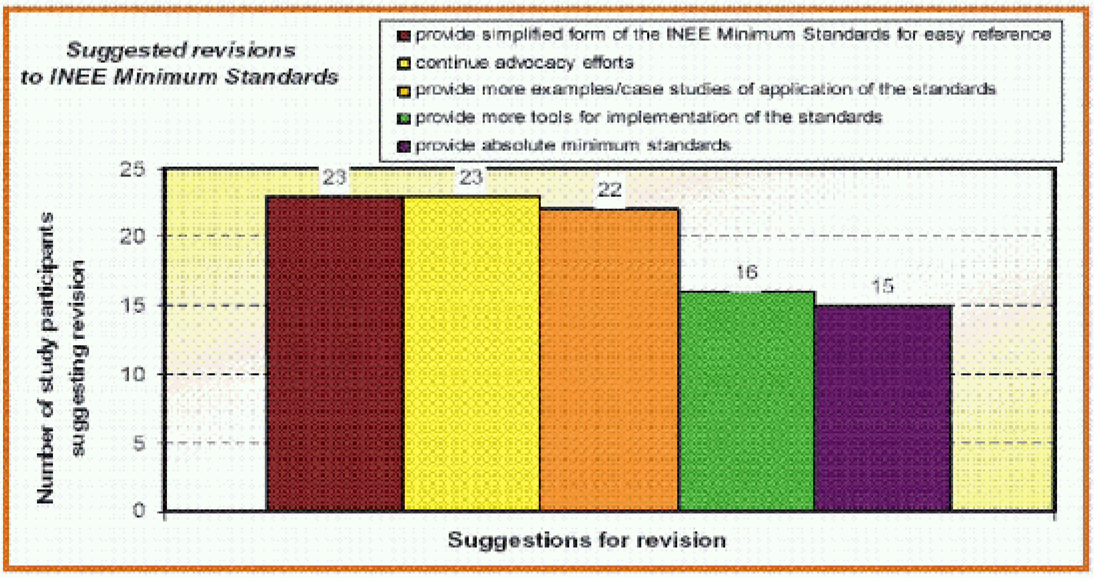

مستقبل میں INEE کم ازکم معیارات کی کتاب اس کے استعمال کرنے والے کے لیے آسان ہونی چاہیے۔

جبکہ فہرست کی شکل میں معیارات کی لسٹ شرکاء کورس پسند کریں گے جو کہ ایک بروشر کی شکل میں اب بھی موجود ہے۔ معیارات کی اس طرح کی سادہ لسٹ تعلیم سے متعلقہ افراد کو INEE کم ازکم معیارات میں دی گئی رہنمائی کے استعمال سے روک سکتی ہے۔ INEE کم ازکم معیارات کی ہینڈ بک کی زبان اور لے آؤٹ (layout) کو شرکاء کی ضرورت کے مطابق بنانے سے کم ازکم ان کا اعتراض ختم ہوسکتا ہے جن کی مادری زبان انگلش نہیں ہے۔ کیونکہ ان کے کہنے کے مطابق INEE کم ازکم معیارات کی زبان (انگلش) کو سمجھنا ان کے لیے مشکل ہے۔ حتیٰ کہ اس ہینڈ بک کا ہر علاقائی زبان میں ترجمہ بھی یہ مسئلہ حل نہیں کرسکتا کیونکہ INEE کم ازکم معیارات کا دنیا میں بولی جانے والی ہر مادری زبان میں ترجمہ نہیں کیا جاسکتا۔ ترجیح اس کو دینی چاہیے کہ INEE کم ازکم معیارات کے ٹیکسٹ کی ایسی پڑتال کی جائے کہ ہر ایک کو آسانی سے رہنمائی حاصل ہوجائے۔ INEE کم ازکم معیارات کی وضاحت کے پیشِ نظر معیارات استعمال کرنے والوں کے لیے علاقائی تفصیلی کیس سٹڈیز اور مزید آلات (رہنمائی کا مواد) بنانا بے سود ہوسکتا ہے۔ درحقیقت تقریباً تمام سٹڈی کے شرکاء جنہوں نے مستقبل میں کی جانے والی دھرائی کے بارے میں اپنی رائے میں اس قسم کی کیس سٹڈی کا کہا ہے۔ بہت سے شرکاء نے آخر میں INEE کم ازکم معیارات کی کتاب میں باریک لکھائی پر اعتراض کیا۔ اس لیے اگر اس ہینڈ بک کی لکھائی بڑی ہو اور زیادہ سفید حصہ دکھائی دے۔

اداروں کی پالیسی بنانا:

INEE کم ازکم معیارات ورکنگ گروپ کے ممبران کو چاہیے کہ اسے اپنی ایجنسیوں کی پالیسیوں میں نہ صرف ہیڈ کوارٹرز کی سطح پر بلکہ ملکی سطح پر ترمیت دیے جانے والے پروگراموں میں بھی شامل کریں۔ اس سٹڈی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ INEE کم ازکم معیارات مکمل طور پر ان ایجنسیوں میں بھی شامل نہیں ہے۔ جو معیارات کو استعمال کرنے کا تہیہ کیے ہوئے ہیں۔ اگر INEE کم ازکم معیارات کے ورکنگ گروپ میں شامل بیس (20) ادارے اپنی پالیسیوں میں شامل کر کے ان معیارات پر مکمل عمل درآمد کریں تو تمام عطیہ دہندہ اور اس طرح کی دوسری متعلقہ ایجنسیاں اس کا پورا پورا نوٹس لیں گے (یعنی وہ بھی ان معیارات کو اپنی پالیسیوں کا حصہ بنائیں گی) سٹڈی سے حاصل نتائج میں سے ایک نتیجہ یہ ہے کہ INEE کم ازکم معیارات نے تعلیمی ردِّعمل کو ایک مشترکہ زبان فراہم کی ہے۔ INEE کم ازکم معیارات ورکنگ گروپ کے ممبران ایسے منصب پر ہیں کہ اگر وہ اپنے اداروں میں اس طریقہ کار کو شامل کریں تو ان کا یہ عمل بڑے پیمانے پر جانکاری، استعمال، اداروں کی پالیسی کا حصہ بننا اور اثرات ایک عمل انگیز کا کام کرسکتا ہے۔